

آیاتھا ۲۹

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵

رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الَّذِينَ	أَحْسَبَ	النَّاسُ	أَنْ	يُتْرَكُوا	أَنْ	يَقُولُوا	آمَنَّا	وَهُمْ
الَّذِينَ	کیا گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوٹ جائیں گے	صرف اتنا کہہ کر کہ	ایمان لائے ہم	اور وہ	

الَّذِينَ ① کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیے جائیں گے اور ان

لَا يُفْتَنُونَ ② وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

لَا	يُفْتَنُونَ	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ
نہ	آزمائے جائیں	اور	البتہ تحقیق	آزمایا تھا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	سے تھے	پہلے ان	پس البتہ ظاہر کر دیگا

کی آزمائش نہیں کی جائے گی ① اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَذِبِينَ ③ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْكَذِبِينَ	أَمْ	حَسِبَ	الَّذِينَ
ان لوگوں کو کہ	سچ بولے ہیں	اور	البتہ ظاہر کر دے گا	تھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں

ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ③ کیا وہ لوگ جو برے کام

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ④ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ⑤ مَنْ كَانَ

يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَسْبِقُونَا	سَاءَ	مَا	يَحْكُمُونَ	مَنْ	كَانَ
کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	چڑھ جائیں ہم سے	برائے	وہ جو	حکم کرتے ہیں	جو کوئی	ہے

کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے ④ جو شخص اللہ کی

يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ⑥ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑦

يَرْجُوا	لِقَاءَ	اللَّهُ	فَإِنَّ	أَجَلَ	اللَّهُ	لَآتٍ	وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
امید رکھتا ہے	ملاقات	اللہ کی	پس بیشک	وعدہ	اللہ کا	البتہ آتیوالا ہے	اور	سنی ہے	سننے والا

ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ⑦

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

وَمَنْ	جَاهَدَ	فَإِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ
اور	جو کوئی	محت کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	محت کرتا ہے	واسطے اپنے جی کے	بیشک	اللہ	البتہ بے پروا ہے

اور جو شخص محت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے محت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو سارے جہان سے

الْعَالَمِينَ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

الْعَالَمِينَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
جہانوں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

بے پروا ہے ۖ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَحْسَنَ	الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
برائیاں ان کی	اور	البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	بہتر	اس چیز کا کہ	تھے وہ

اُن سے دور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ۝

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ

وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	و	إِنْ	جَاهَدَاكَ	لِتُشْرِكَ
اور	حکم دیا ہم نے	انسان کو	ساتھ ماں باپ کے	بھلائی کرنا	اور	اگر	جھگڑا کریں تجھ سے دونوں

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ میرے ساتھ

بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم

بِي	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأُنَبِّئُكُم
میرے	ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	پس مت	کہہ مان ان دونوں کا	طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا

کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھ واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
ساتھ	اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں

کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۙ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي	الصَّالِحِينَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَن	يَقُولُ	آمَنَّا
البتہ داخل کریں گے ہم انکو	بچ	صالحوں کے	اور	بعض	لوگ	جو کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم

ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ۙ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ

بِاللَّهِ	فَإِذَا	أُوذِيَ	فِي	اللَّهِ	جَعَلَ	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	كَعَذَابِ	اللَّهِ
ساتھ اللہ کے	پس جب	ایذا دی جاتی ہے	بچ	راہ اللہ کے	کرتا ہے	ایذا	لوگوں کی کو	مانند عذاب	اللہ کے

جب اُن کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔

وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ

وَلَئِنْ	جَاءَ	نَصْرٌ	مِّن	رَّبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	إِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	أَوَلَيْسَ
اور	اگر	آئے	مدد	طرف سے	تیرے رب کی	البتہ کہیں گے	بیشک	تھے ہم	ساتھ تمہارے کیا نہیں

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۙ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ

اللَّهُ	بِأَعْلَمَ	بِمَا	فِي	صُدُورِ	الْعَالَمِينَ	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ
اللہ	خوب جاننے والا	اس چیز کو کہ	بچ	سینوں	عالموں کے ہے	اور	البتہ ظاہر کر دے گا	اللہ	ان لوگوں کو کہ

کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ۙ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے)

أَمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۙ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

أَمَنُوا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنَافِقِينَ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلَّذِينَ
ایمان لائے	اور	البتہ ظاہر کر دیگا	منافقوں کو	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں پر کہ

مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ۙ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں

أَمِنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحَمِلِينَ

أَمِنُوا	اتَّبِعُوا	سَبِيلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطِيئَتَكُمْ	وَ	مَا	هُم	بِحَمِلِينَ
ایمان لائے	پیروی کرو	راہ ہماری کی	اور چاہیے کہ اٹھالیں ہم	گناہ تمہارے	اور	نہیں	وہ	اٹھالنے والے

کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا کچھ

مِنْ خَطِيئِهِمْ مَنْ شَيْءٌ ۖ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَ لَيَحْمِلُنَّ

مِنْ	خَطِيئِهِمْ	مَنْ شَيْءٌ	إِنَّهُمْ	لَكَذِبُونَ	وَ	لَيَحْمِلُنَّ
سے	گناہ ان کے	کچھ	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	البتہ اٹھائیں گے

بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور یہ اپنے بوجھ بھی

أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا

أَثْقَالَهُمْ	وَأَثْقَالًا	مَّعَ	أَثْقَالِهِمْ	وَ	لَيُسْأَلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	عَمَّا
بوجھ اپنے	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھوں کے	اور	البتہ پوچھے جائیں گے	دن	قیامت کے	اس چیز سے کہ

اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَلَبِثَ
تھے	باندھ لیتے	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس رہا

ان سے ضرور پرش ہوگی ﴿۱۴﴾ اور ہم نے نوح کو اُن کو قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن میں پچاس

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

فِيهِمْ	أَلْفَ	سَنَةٍ	إِلَّا	خَمْسِينَ	عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ
سچان کے	ہزار	برس	مگر	پچاس	برس	پس پکڑا ان کو	طوفان نے

برس کم ہزار برس رہے۔ پھر اُن کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا

وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۵﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً

وَ	هُمْ	ظَالِمُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَصْحَبَ	السَّفِينَةَ	وَ	جَعَلْنَاهَا	آيَةً
اور	وہ	ظالم تھے	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور اہل	جہاز کو	اور	کیا ہم نے اس کو	نشانی

اور وہ ظالم تھے ﴿۱۵﴾ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لیے نشانی

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ

لِّلْعَالَمِينَ	وَإِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	اتَّقُوهُ
واسطے عالموں کے	اور ابراہیم	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے

بنادیا ﴿۱۶﴾ اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّهَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنَ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اِنَّهَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنَ
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ	عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۶﴾ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو

اللّٰهُ اَوْثَانًا وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكَاطُ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكَاطُ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنَ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بنالیتے ہو	جھوٹ	بیٹک وہ	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	یَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں	مالک	واسطے تمہارے	رزق کے	پس ڈھونڈو	نزدیک	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اس کی

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو

وَاَشْكُرُوْا لَہٗ ۚ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اَشْكُرُوْا	لَہٗ	اِلَیْہِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	اگر	جھٹلاؤ تم	پس تحقیق	جھٹلاتا تھا

اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۚ وَمَا عَلٰی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْبَیِّنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلٰی	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْبَیِّنُ	اَوَلَمْ
امتوں نے	سے	پہلے تم	اور	نہیں	ادھر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	کیا نہیں

امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۸﴾ کیا انہوں

یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ۚ اِنَّ ذٰلِکَ عَلٰی اللّٰهِ

یَرَوْا	کَیْفَ	یُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُہٗ	اِنَّ	ذٰلِکَ	عَلٰی	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے کہ	کیوں کر	پہلی بار کرتا ہے	اللہ	پیدائش کو	پھر	دوبارہ کرے گا	بیٹک	یہ	ادھر	اللہ کے

نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو

يَسِيرٌ ۱۹ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيرٌ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا	كَيْفَ	بَدَأَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	کہہ	سیر کرو	چ	زمین کے	پس دیکھو کہ	کیوں کر	شروع کیا	پیدائش کو	پھر

آسان ہے ۱۹ کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر

اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۲۰ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۱

اللَّهُ	يُنْشِئُ	النَّشْأَةَ	الْآخِرَةَ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ ہی	پیدا کرے گا	پیدائش	پچھلی کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۲۰

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۲۲ وَإِلَيْهِ تُقْبَلُونَ ۲۳ وَمَا

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَرْحَمُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	إِلَيْهِ	تُقْبَلُونَ	وَمَا
عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور بخش دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور نہیں

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۲۳ اور

أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۲۴ وَمَا لَكُمْ مِنْ

أَنْتُمْ	بِمُعْجِزَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ
تم	عاجز کرنے والے	چ	زمین کے	اور	نہ	چ	آسمان کے	اور	نہیں

تم (اُس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا

دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۲۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ۲۵ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے

وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۶

وَلِقَائِهِ	أُولَٰئِكَ	يَئِسُوا	مِنْ	رَحْمَتِي	وَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
اور ملاقات اسکی کے	یہ لوگ	ناامید ہوئے	سے	رحمت میری	اور	یہ لوگ	عذاب کے	درد دینے والا

اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا ۲۶

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	اِقْتُلُوهُ	أَوْ	حَرِّقُوهُ
پس نہ	تھا	جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	مار ڈالو اس کو	یا	جلادو اس کو

تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

فَأَنْجَاهُ	اللَّهُ	مِنَ	النَّارِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
پس نجات دی اسکو	اللہ نے	سے	آگ	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ

مگر اللہ نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا لَا

يُؤْمِنُونَ	وَقَالَ	إِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَوْثَانًا
ایمان لاتے ہیں	اور	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	پکڑا ہے تم نے	سے	سوائے	اللہ کے بتوں کو

نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾ اور (ابراہیم نے) کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُ
دوستی سے	درمیان اپنے	بچ	زندگانی	دنیا کی کے	پھر	دن	قیامت کے	منکر ہو جائیگے

تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے

بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ وَمَأْوٰكُمُ النَّارُ

بَعْضُكُم	بِبَعْضٍ	وَيَلْعَنُ	بَعْضُكُم	بَعْضًا	وَمَأْوٰكُمُ	النَّارُ
بعض تمہارے	بعض سے	اور	لعنت کریں گے	بعض تمہارے	بعضوں کو	اور جگہ رہنے کی تمہارے آگ ہے

(کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٤﴾ فَأَمِّنْ لَهُ لُوطٌ ۖ وَقَالَ إِنِّي

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	نَّصِيرِينَ	فَأَمِّنْ	لَهُ	لُوطٌ	وَقَالَ	إِنِّي
اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	مددگار	پس ایمان لایا	واسطے اسکے	لوٹ	اور کہا بیشک میں

اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا ﴿۲۴﴾ پس اُن پر (ایک) لوٹ ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ

مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَوَهَبْنَا
وطن چھوڑ کر نیا والا ہوں	طرف	رب اپنے کی	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور دیا ہم نے

میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے

لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَجَعَلْنَا	فِي	ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	کی ہم نے	بچ	اولاد اس کی کے	نبوت اور کتاب

ان کو اسحق اور یعقوب بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی

وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

وَ	آتَيْنَاهُ	أَجْرَهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	إِنَّهُ	فِي	الْآخِرَةِ	لَمِنَ
اور	دیا ہم نے اس کو	ثواب اس کا	بچ	دنیا کے	اور	بیشک وہ	بچ	آخرت کے	البتہ سے

اور اُن کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں

الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾ وَلَوْطَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

الصَّالِحِينَ	وَلَوْطَا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	إِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ
صالحوں کے	اور لوط کو	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	بیشک تم	البتہ تم آتے ہو

ہوں گے ﴿۲۷﴾ اور لوط (کو یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے

الْفَاحِشَةُ ۖ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾

الْفَاحِشَةُ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِّنْ	أَحَدٍ	مِّنَ	الْعَالَمِينَ
بے حیائی کے کام پر	کہ نہیں	تم سے پہلے کیا	اس کو	کسی	ایک نے	سے	عالموں میں

مرتب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ

أَيُّكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُونَ	السَّبِيلَ
کیا بیشک تم	البتہ آتے ہو پاس	مردوں کے	اور	کاٹتے ہو	راہ

کیا تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لوٹدوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو

وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

و	تَأْتُونَ	فِي	نَادِيكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا
اور	کرتے ہو	بچ	مجلس اپنی کے	بے حیائی	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر

اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے

أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۹﴾

أَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِیْنَ
یہ کہ	کہتے تھے	لے آہمارے پاس	عذاب	اللہ کا	اگر	ہے تو	سے	پتوں

تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۱۹﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَهَا

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَهَا
کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	اوپر	قوم	مفسدوں کے	اور	جب

(لوط نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿۲۰﴾ اور جب

جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰی ۚ قَالُوْا اِنَّا مُهْلِكُوْا

جَاءَتْ	رُسُلُنَا	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰی	قَالُوْا	اِنَّا	مُهْلِكُوْا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم کے پاس	ساتھ بشارت کے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہلاک کر دیوالے ہیں

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو

اَهْلَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۱﴾ قَالَ اِنَّ

اَهْلَ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِیْنَ	قَالَ	اِنَّ
رہنے والے	اس	بستی کے کو	بیشک	رہنے والے اس کے	ہیں	ظالم	کہا	بیشک

ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۲۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ

فِيْهَا لُوْطًا ۖ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۚ لَنُنَجِّيَنَّهُ

فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهُ
بچ اس کے	لوط ہے	کہا انہوں نے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کہ	بچ اس کے ہے	البتہ ہم نجات دیتے اس کو

اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَهَا أَنْ

وَأَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَابِرِينَ	وَلَهَا	أَنْ
اور	اہل اس کے کو	مگر	جو	وہ	پچھے رہنے والوں میں	اور	جب

اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۳۲﴾ اور جب

جَاءَتْ رُسُلَنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا

جَاءَتْ	رُسُلَنَا	لُوطًا	سَيِّئًا	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذُرْعًا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے

فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا

وَقَالُوا	لَا	تَخَفْ	وَلَا	تَحْزَنْ	إِنَّا	مُنْجُوكَ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا
اور	کہا	نہیں	اور	مت	ہم	بچائیں گے	اور	اہل تیرے کو

فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجیے اور نہ رنج کیجیے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے

امْرَأَتُكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ

امْرَأَتُكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَابِرِينَ	إِنَّا	مُنْزِلُونَ	عَلَى	أَهْلِ
تیری عورت کو	ہے وہ	سے	پچھے رہ جانے والوں میں	ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں

مگر آپ کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۳۳﴾ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

هَذِهِ الْقَرْيَةُ رَجْرًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾

هَذِهِ	الْقَرْيَةُ	رَجْرًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ
اس	بستی کے	ایک آفت	سے	آسمان	بسب اس کے کہ	تھے	فسق کرتے

اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِلَىٰ

وَلَقَدْ	تَرَكْنَا	مِنْهَا	آيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَإِلَىٰ
اور	ابھی	اس میں سے	ایک	ظاہر	واسطے قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور طرف

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف

مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَدِينَ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهُ
مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	پس کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

وَارْجُوا	الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَلَا	تَعْتَوْا	فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور امید وار ہو	دن	آخرت کے	اور	مت	پھر	بچ	زمین کے
فساد کرتے							

اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي دَارِهِمْ
پس جھٹلایا اس کو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس صبح اٹھے	بچ گھروں اپنے کے

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں

جَثِيمِينَ ۖ وَ عَادًا وَ ثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

جَثِيمِينَ	وَ	عَادًا	وَ	ثَمُودًا	وَقَدْ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ
زانو پر گرے ہوئے	اور	عاد کو	اور	ثمود کو	اور تحقیق	ظاہر ہیں	واسطے تمہارے	سے

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران) گھر تمہاری

مَسْكِنُهُمْ ۚ وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

مَسْكِنُهُمْ	وَ	زَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ
گھران کے	اور	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	عملوں ان کے کو	پس بند کیا ان کو

آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔

عَنِ السَّبِيلِ وَ كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۖ وَقَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ

عَنِ	السَّبِيلِ	وَ	كَانُوا	مُسْتَبْصِرِينَ	وَقَارُونَ	وَ	فِرْعَوْنَ
سے	راہ	اور	تھے وہ	دیکھنے والے ہوشیار	اور قارون	اور	فرعون

حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون اور فرعون

وَهَامَنْ ۞ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا

وَهَامَنْ	وَلَقَدْ	جَاءَهُمْ	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوا
اور	ہامان	اور البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے

اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا لِسَبِيقِينَ ۞ فَكَلَّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ ۞

فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	كَانُوا	لِسَبِيقِينَ	فَكَلَّا	أَخَذْنَا	بِذُنُوبِهِ
چچ	زمین کے	اور	نہیں	تھے وہ	آگے نکل جانے والے	پس ہر ایک کو	پکڑا ہم نے

اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ۞ تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۞ وَمِنْهُمْ مَّنْ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	بھیجا ہم نے	اوپر اس کے	پتھروں کی بارش	اور	بعض ان میں سے

سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۞ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

أَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ
پکڑا اس کو	آواز سخت نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	دھنسا دیا ہم نے

جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْأَرْضِ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ۞ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ

الْأَرْضِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	أَغْرَقْنَا	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ
زمین میں	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	غرق کیا ہم نے اس کو	اور	نہ	تھا

دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۞ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	مَثَلُ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی کہ

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۞ جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو)

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعُنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ

مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	أَوْلِيَاءَ	كَمَثَلِ	الْعُنْكَبُوتِ	اتَّخَذَتْ
سے	سوائے	اللہ کے	دوست	مانند مثال	مکڑی کی ہے	کہ بناتی ہے

کار ساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا)

بَيْتًا ۖ وَإِنْ أَوْهَنَ الْيُوتِ لَبِيتُ الْعُنْكَبُوتِ ۖ لَوْ

بَيْتًا	وَ	إِنْ	أَوْهَنَ	الْيُوتِ	لَبِيتُ	الْعُنْكَبُوتِ	لَوْ
گھر	اور	بیشک	بہت کمزور	گھروں میں	البتہ گھر	مکڑی کا ہے	کاش کے

گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

كَانُوا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ
ہوتے	وہ جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے

یہ (اس بات کو) جانتے (۳۱) یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

مِنْ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ
کسی	چیز سے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں کہ

ہی ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۳۲) اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۖ خَلَقَ اللَّهُ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَمَا	يَعْقِلُهَا	إِلَّا	الْعَالِمُونَ	خَلَقَ	اللَّهُ
بیان کرتے ہیں ہم انکو	واسطے لوگوں کے	اور نہیں	سمجھتے اس کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے

(سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں (۳۳) اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ایمان والوں کے

آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے (۳۴)

اُتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ

اُتْلُ	مَا	أُوْحِيَ	إِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَ	أَقِمِ	الصَّلَاةَ	إِنَّ	الصَّلَاةَ
پڑھ	جو کچھ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	اور	قائم رکھ	نماز کو	بیشک	نماز

(اے محمد ﷺ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز

تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

تَنْهَى	عَنِ	الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ	اللَّهِ	أَكْبَرُ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	سے	بے حیائی	اور نامعقول سے	اور	البتہ یاد	اللہ کی ہے	سب سے بڑی	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَصْنَعُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا

تَصْنَعُونَ	وَ	لَا	تَجَادِلُوا	أَهْلَ	الْكِتَابِ	إِلَّا	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِلَّا
کرتے ہو تم	اور	مت	بھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	بہتر ہو	مگر

اللہ اسے جانتا ہے ﴿۲۵﴾ اور اہل کتاب سے بھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزِلَ إِلَيْكُمْ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	وَقُولُوا	آمَنَّا	بِالَّذِي	أُنْزِلَ	إِلَيْنَا	وَ	أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ
جو لوگ کہ	ظلم کریں	ان میں سے	اور کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اس جتنے کہ	اتاری گئی	طرف ہمارے	اور	اتاری گئی	طرف تمہارے

جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پڑھتے ہیں اور جو (کتابیں) تم پڑھتے ہو ہم

وَالِهَٰنَا وَالْهَٰكُمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَا

وَالِهَٰنَا	وَالْهَٰكُمُ	وَاحِدٌ	وَ	نَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	وَ	كَذَٰلِكَ	أَنْزَلْنَا
اور معبود ہمارا	اور معبود تمہارا	ایک ہے	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	اور	اسی طرح	اتاری ہم نے

سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف

إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ فَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ

إِلَيْكَ	الْكِتَابَ	فَالَّذِينَ	آتَيْنَهُمُ	الْكِتَابَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَمِنْ	هَٰؤُلَاءِ
طرف تیری	کتاب	پس جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور بعض	ان لوگوں میں سے

کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں

مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِالْيَتِّ ۖ إِلَّا الْكُفْرُونَ ۚ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهِ	وَمَا	يَجْحَدُ	بِالْيَتِّ	إِلَّا	الْكُفْرُونَ	وَمَا	كُنْتَ
جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اسکے	اور	انکار کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	کافر	اور	نہیں تھا تو

سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں (۴۷) اور تم

تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ ۖ وَلَا تَخْطُهُ بِيَمِينِكَ إِذَا لَارْتَابَ

تَتْلُوا	مِنْ	قَبْلِهِ	مِنْ	كِتَابٍ	وَلَا	تَخْطُهُ	بِیْمِیْنِکَ	إِذَا	لَارْتَابَ
پڑھتا	سے	پہلے اس	کچھ	لکھا ہوا	اور	نہ	لکھتا تھا تو اس کو داہنے ہاتھ اپنے سے	اس وقت	البتہ شبہ پڑتے

اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل

الْمُبْطِلُونَ ۚ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۖ

الْمُبْطِلُونَ	بَلْ	هُوَ	آيَاتٌ	بَيِّنَاتٌ	فِي	صُدُورِ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ
جھوٹے	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	بچ	سینوں کے	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

ضرور شک کرتے (۴۸) بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ)

وَمَا يَجْحَدُ بِالْيَتِّ ۖ إِلَّا الظَّالِمُونَ ۚ وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ

وَمَا	يَجْحَدُ	بِالْيَتِّ	إِلَّا	الظَّالِمُونَ	وَقَالُوا	لَوْلَا	أَنْزَلَ	عَلَيْهِ	آيَاتٌ
اور	نہیں	جھگڑا کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	ظالم	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں اتاری گئیں اوپر اسکے نشانیاں

اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں (۴۹) اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں

مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۚ

مِنْ	رَبِّهِ	قُلْ	إِنَّمَا	الْآيَاتُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَإِنَّمَا	أَنَا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
سے	رب اس کے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں	نزدیک	اللہ کے ہیں	اور	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرائیوالا ہوں

کیوں نازل نہیں ہوئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (۵۰)

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ

أَوَلَمْ	يَكْفِهِمْ	أَنَّا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	يُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ
کیا	نہیں	کفایت کرتا آنگو	یہ کہ	اتاری ہم نے	اوپر	تیرے کتاب	پڑھی جاتی ہے	اوپر کے	بیشک	بچ

کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں

لَرْحَمَةً وَ ذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفَى بِاللّٰهِ بَيْنِي

لَرْحَمَةً	وَ	ذِكْرَى	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	كَفَى	بِاللّٰهِ	بَيْنِي
البتہ رحمت ہے	اور	نصیحت ہے	واسطے قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	کہہ	کافی ہے	اللہ	درمیان میرے

کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے ﴿۵۱﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَالَّذِينَ

وَبَيْنَكُمْ	شَهِيدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِينَ
اور درمیان تمہارے	گواہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور جو لوگ

درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
یقین لاتے ہیں	جھوٹ پر	اور	منکر ہوتے ہیں	اللہ سے	یہ لوگ	وہی ہیں	نوٹا پانے والے

لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْ لَا اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءُهُمْ

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْ لَا	أَجَلٌ	مُسَمًّى	لَّجَاءَهُمْ	
اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے	ساتھ عذاب کے	اور اگر	نہ	ہوتا ایک وقت مقرر	البتہ آتا انکے پاس

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا

الْعَذَابِ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

الْعَذَابِ	وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ	بَغْةٌ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	يَسْتَعْجِلُونَكَ
عذاب	اور	البتہ آئے گا انکے پاس	اچانک	اور	وہ	نہیں	جانتے ہوں گے
							جلدی کرتے ہیں تجھ سے

ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) اُن پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ﴿۵۳﴾ یہ تم سے عذاب کے لیے

بِالْعَذَابِ ۚ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَهٰٓ حِيْطَةٌۭ بِالْكَافِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمْ

بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَهٰٓحِيْطَةٌۭ	بِالْكَافِرِيْنَ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمْ
ساتھ عذاب کے	اور	بیشک	دوزخ	البتہ گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اس دن	ڈھانک لے گا انکو

جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ﴿۵۴﴾ جس دن عذاب ان

الْعَذَابِ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُقُوا مَا

الْعَذَابِ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	أَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُولُ	ذُقُوا	مَا
عذاب	سے	اوپر ان کے	اور	سے	نیچے	پاؤں ان کے	اور	کہے گا	چکھو	جو کچھ کہ

کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب)

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾ يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	يُعْبَادِي	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّ	أَرْضِي	وَاسِعَةٌ	فَإِيَّايَ
تھے تم	کرتے	اے بندو میرے	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	زمین میری	کشادہ ہے	پس مجھ ہی کو

اُن کا مزہ چکھو ﴿٥٥﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی

فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

فَاعْبُدُونِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ
تم عبادت کرو	ہر	جی	چکھنے والا ہے	موت کا	پھر	طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے

عبادت کرو ﴿٥٦﴾ ہر تنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿٥٧﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُم	مِّنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے	البتہ جگہ دیں گے ہم انکو	سے بہشت میں بالا خانوں میں۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾

تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	نِعَمَ	أَجْرُ	الْعَامِلِينَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیش رہنے والے	نیچ اس کے	بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کریوالوں کا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ﴿٥٨﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَآيِنٌ مِّنْ ذَا بَةِ

الَّذِينَ	صَبَرُوا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	وَ	كَآيِنٌ	مِّنْ	ذَا بَةِ
جن لوگوں نے	صبر کیا	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	اور	کتنے ہیں	سے	چلنے والوں میں

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٥٩﴾ اور بہت سے جانور ہیں

لَا تَحْمِلْ رِزْقَهَا ۖ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۰﴾

لَا	تَحْمِلْ	رِزْقَهَا	اللَّهُ	يَرْزُقُهَا	وَ	إِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
کہ نہیں	اٹھائے پھرتے	رزق اپنا	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور	تم کو بھی	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۰﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ سَخَّرَ

وَ	لَيْنِ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	مسخر کیا ہے

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے)

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنى يُؤْفَكُونَ ﴿۲۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ

الشَّمْسِ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُولَنَّ	اللَّهُ	فَاَنى	يُؤْفَكُونَ	اللَّهُ	يَبْسُطُ
سورج کو	اور	چاند کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اٹلے جا رہے ہیں ﴿۲۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	يَقْدِرُ	لَهُ	إِنَّ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
رزق	جس کے لیے	چاہے	سے	اپنے بندوں میں	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے

عَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا

عَلِيمٌ	وَ	لَيْنِ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَحْيَا
جاننے والا ہے	اور	اگر	پوچھتے تو ان سے	کون	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے

واقف ہے ﴿۲۲﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ

بِهِ	الْأَرْضَ	مِنْ	بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُولَنَّ	اللَّهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ
ساتھ اسکے	زمین کو	سے	پیچھے	مرنے اسکے	البتہ کہیں گے	اللہ	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُمْ

بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	وَمَا	هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	لَهُمْ
بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	یہ	زندگانی	دنیا کی	گمراہی

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل

وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۖ لَوْ كَانُوا

وَلَعِبٌ	وَ	إِنَّ	الدَّارَ	الْآخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوا
اور	تماشا	اور	بیشک	گھر	آخرت کا	البتہ وہ ہے	زندگانی	اگر ہوتے

اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِّ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

يَعْلَمُونَ	فَإِذَا	رَكِبُوا	فِي	الْفُلِّ	دَعَوْا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
جانتے	پس جس وقت	سوار ہوتے ہیں	بیچ	کشتی کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے

(لوگ) سمجھتے ﴿۶۴﴾ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں

الَّذِينَ فَلَسَاجَتُهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا

الَّذِينَ	فَلَسَاجَتُهُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	إِذَا	هُمْ	يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا
عبادت کو	پس جب	نجات دیتا ہے ان کو	طرف	جنگل کی	ناگہاں	وہ	شریک لاتے ہیں تاکہ کفر کریں

لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں ﴿۶۵﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے

بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

بِمَا	آتَيْنَاهُمْ	وَلِيَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا
ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	پس البتہ	جانیں گے	کیا نہیں دیکھا انہوں نے

اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) غفریب ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۖ

أَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	آمِنًا	وَيُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ
یہ کہ	کیا ہے ہم نے	حرم شریف کو	امن والا	اور اچکے جاتے ہیں	لوگ	سے	گرد اس کے

کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اُن کے گرد نواح سے اُچک لیے جاتے ہیں۔

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

أَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُونَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللَّهِ	يَكْفُرُونَ	وَ	مَنْ	أَظْلَمُ
کیا جھوٹ پر	یقین رکھتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	ناشکری کرتے ہیں	اور	کون ہے	بہت ظالم

کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ ﴿۶۷﴾ اور اس سے ظالم

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۖ

مِمَّنْ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُ ۖ
اس شخص سے کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلایا	سچ کو	جب	آیا اسکے پاس

کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

أَلَيْسَ	فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكَافِرِينَ	وَ	الَّذِينَ	جَاهَدُوا
کیا نہیں	بچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	جن لوگوں نے	محنت کی

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿۶۸﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

فِينَا لَنَهْدِيَهُمْ سُبُلَنَا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۹﴾

فِينَا	لَنَهْدِيَهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِينَ
بچ راہ ہماری کے	البتہ دکھا دیں گے ہم ان کو	راہ اپنی	اور	بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنے والوں کے

کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

۲۰ آیاتھا ۳۰ سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ غَلِبَتِ الرُّومُ ﴿۱﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلِبِهِمْ

الَّذِينَ	غَلِبَتِ	الرُّومُ	فِي	أَدْنَى	الْأَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	غَلِبِهِمْ
الہم	مغلوب ہو گئے ہیں	رومی	بچ	بہت نزدیک	زمین کے	اور	وہ	بعد	مغلوب ہونے اپنے کے	الہم

الہم ﴿۱﴾ (اہل) روم مغلوب ہو گئے ﴿۱﴾ نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد غنقریب غالب